

# چالیسویں آیت کی پوشیدہ تاریخ - نمبر ایک

پیش گوئیوں کی مہر کشائی: آخری دنوں، شیر یہوداہ، اور مکاشفہ کے آخری واقعات

Jeff Pippenger

2024-09-06

مکاشفہ باب پانچ میں، یہوداہ کے قبیلے کا شیر مسیح کی اس حیثیت کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ خدا کی مرضی کے مطابق خدا کے کلام پر مہر لگانے اور اسے کھولنے میں غالب آیا۔ 1989 میں، 1863 کی بغاوت کے ایک سو چھبیس سال بعد، یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی مہر کھول دی۔ وہ آیات 1798 میں پاپائیت کے مہلک زخم سے شروع ہوتی ہیں، اور یہ اس گواہی کو پیش کرتی ہیں کہ پاپائی زخم کس طرح شفا پائے گا، اور اس سے آگے پاپائیت کے آخری مہلک زخم کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ آیات وہیں سے شروع ہوتی ہیں جہاں ختم ہوتی ہیں؛ یعنی پاپائی روم پر الہی عدالت سے۔

وہ چھ آیات پاپائیت کے مہلک زخم کی شفا یابی بیان کرتی ہیں، اور یہ بھی دکھاتی ہیں کہ اژدہا، درندہ اور جھوٹا نبی کا سہ رکنی اتحاد دنیا کو ہرمدون تک کیسے لے جاتا ہے، جسے آیت پینتالیس میں 'سمندروں اور جلالی مقدس پہاڑ کے درمیان' کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔

الفا اور اومیگا مسیح کے اس وصف کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ ہمیشہ ابتدا کے ذریعے انجام کو واضح کرتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی اصلاحی تحریک تیسرے فرشتے کی تحریک ہے، جو اختتامی تحریک ہے جس کی پیشگی مثال اس کی ابتدا میں دی گئی تھی، اور وہ ابتدا پہلے اور دوسرے فرشتوں کی میلرائٹ تحریک تھی۔ میلرائٹ تحریک 1798 میں، یعنی زمانہ انجام میں، شروع ہوئی—جہاں دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات شروع ہوتی ہیں—اور یہ تحریک 22 اکتوبر 1844 کو عدالت کے آغاز پر ختم ہوئی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کا اختتام امریکہ میں اتوار کے قانون پر ہوتا ہے۔

1989 میں وقت انتہا پر تحریک کے آغاز میں، یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی مہر کھول دی، اور تحریک کے اختتام پر، اتوار کے قانون سے ٹھیک پہلے، وہ دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ پر سے مہر اٹھاتا ہے۔ دانی ایل کے کس حصے کی مہر کھولی گئی ہے اس بارے میں سسٹر وائٹ کی شرح 1989 کی مہر کشائی کو بھی بیان کرتی ہے، اور اس مہر کشائی کو بھی جو جولائی 2023 میں شروع ہوئی۔

جو کتاب مہر بند کی گئی تھی وہ کتاب مکاشفہ نہ تھی، بلکہ دانی ایل کی نبوت کا وہ حصہ تھا جو آخری ایام سے متعلق تھا۔ پاک کلام فرماتا ہے: 'لیکن اے دانی ایل، ان باتوں کو بند کر دے اور کتاب پر مہر لگا دے، حتیٰ کہ وقت آخر تک؛ بہتیرے ادھر ادھر دوڑیں گے، اور علم میں اضافہ ہوگا' (دانی ایل 12:4)۔ جب کتاب کھولی گئی تو یہ اعلان کیا گیا: 'اب مزید وقت نہ ہوگا۔' (مکاشفہ 10:6 دیکھیے)۔ دانی ایل کی کتاب اب مہر سے کھل چکی ہے، اور مسیح نے جو مکاشفہ یوحنا کو دیا وہ زمین کے تمام باشندوں تک پہنچنا ہے۔ اور علم کے بڑھنے کے وسیلے ایک قوم کو تیار کیا جائے گا تاکہ وہ آخری دنوں میں قائم رہ سکے۔ ...

"پہلے فرشتے کے پیغام میں لوگوں کو خدا، ہمارے خالق، کی عبادت کرنے کے لیے بلایا گیا ہے، جس نے دنیا اور اس میں موجود سب چیزیں بنائیں۔ انہوں نے پاپائیت کے ایک ادارے کو تعظیم پیش کی ہے، یہوواہ کی شریعت کو بے اثر کر دیا ہے، لیکن اس موضوع کے بارے میں علم میں اضافہ ہونے والا ہے۔" منتخب پیغامات، کتاب 2، 105، 106۔

کتابِ دانیال کا وہ حصہ جو 1989 میں آخری ایام سے متعلق تھا، باب گیارہ کی آخری چھ آیات پر مشتمل تھا، اور جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک اپنے اختتام کو پہنچتی ہے تو کتابِ دانیال کا وہ حصہ جس کی مہر کھولی جاتی ہے، آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ ہے، جو 1989 سے لے کر ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے۔ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ ہے۔ ہر نبی اس دور کی گواہی دیتا ہے۔

اس عبارت میں، 'لوگوں کو آخری ایام میں ثابت قدم رہنے کے لیے تیار کرنے' والا علم میں اضافہ 1989 میں آخری چھ آیات کی مہر کھلنے کی نمائندگی کرتا ہے، اور یہ دوبارہ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کی مہر کھلنے کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ دونوں ادوار میں الہام یہ واضح کرتا ہے کہ پاپائی اقتدار اور اتوار کے قانون کے بارے میں علم میں اضافہ ہوگا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کے آغاز اور اختتام دونوں میں، علم میں اضافہ ایک تین مرحلوں پر مشتمل آزمائشی عمل پیدا کرتا ہے، جیسا کہ دانی ایل باب بارہ میں پیش کیا گیا ہے۔

اور اُس نے کہا، اے دانیال، اپنی راہ پر چلا جا؛ کیونکہ یہ باتیں انتہا کے وقت تک بند کر دی گئی ہیں اور مہر لگا دی گئی ہیں۔ بہت سے لوگ پاک کیے جائیں گے، سفید کیے جائیں گے اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن بدکار بدکاری ہی کریں گے؛ اور بدکاروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانشمند سمجھ جائیں گے۔ دانیال 9:12، 10.

جس طرح تمام مقدس اصلاحی تحریکوں میں ہوتا ہے، وہ تین مراحل جنہیں دانیال نے "پاک کیے گئے، سفید کیے گئے، اور آزمائے گئے" کے طور پر بیان کیا ہے، ایک الہی نشان کے نزول کا نشان راہ ظاہر کرتے ہیں، اس کے بعد ایک ناکام پیش گوئی کے ذریعے آزمائش آتی ہے، اور پھر تیسری کسوٹی آتی ہے جو غیر مہر شدہ معرفت میں اضافے کو قبول یا رد کرنے کی بنیاد پر وجود میں آنے والے دو طبقوں کے کردار کو نمایاں کرتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کے آغاز پر یہ تین مراحل تھے: 11 ستمبر 2001، پھر 18 جولائی 2020، اور پھر اتوار کا قانون۔ اسی تحریک کے اختتام پر تین مراحل یہ ہیں: جولائی 2023، نصف شب کی پکار کے پیغام کی آمد، اور اتوار کا قانون۔

وہ پیغام جو خدا کی قوم کو کھڑا ہونے کے لیے تیار کرتا ہے اور جس کی مہر جولائی 2023 میں کھولی گئی، اس میں نبوی حقائق کے کئی نکات شامل ہیں، اور انہی نکات میں حزقی ایل کے باب سینتیس کی خشک مردہ ہڈیاں بھی شامل ہیں۔ حزقی ایل دو پیغام پیش کرتا ہے۔ پہلا پیغام ہڈیوں کو دوبارہ اکٹھا کرتا ہے، لیکن یہ دوسرے پیغام تک نہ ہوا کہ اسرائیل ایک زبردست لشکر کی طرح اپنے قدموں پر کھڑا ہو گیا۔ مکاشفہ کے باب گیارہ کے دو گواہ اُس وقت کھڑے ہوئے جب وہ روح القدس سے معمور ہوئے۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے روح حیات ان میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے انہیں دیکھا ان پر بڑا خوف چھا گیا۔ مکاشفہ 11:11

حزقی ایل وہی سچائی سکھاتا ہے۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اے آدمزاد، تُو اپنے پاؤں پر کھڑا ہو، اور میں تجھ سے کلام کروں گا۔ اور جب وہ مجھ سے کلام کر رہا تھا تو روح مجھ میں داخل ہوئی اور اُس نے مجھ میرے پاؤں پر کھڑا کر دیا، اور میں نے اُس کی آواز سنی جو مجھ سے کلام کرتا تھا۔ حزقی ایل 2:1، 2

جب سسٹر وائٹ کہتی ہیں کہ "علم میں اضافہ کے ذریعے ایک قوم کو آخری ایام میں ثابت قدم رہنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔" علم میں اضافہ کو دس کنواریوں کی تمثیل میں "تیل" قرار دیا گیا ہے، اور یہ "تیل" "خدا کی روح کے پیغامات" اور "روح القدس" کے ساتھ ساتھ "کردار" کی نمائندگی کرتا ہے۔

جولائی 2023 اور جلد آنے والے اتوار کے قانون کے درمیان علم میں ایسا اضافہ ہے جو خدا کی قوم کو زندگی بخشتا ہے، اور وہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ یہ ظاہر کرتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں کہ ان کے پاس اُس پیغام کا "تیل" ہے جو اُس وقت کھولا گیا تھا۔ وہ اُس وقت اٹھ کھڑے ہوتے ہیں جب ان کے برتنوں میں روح القدس ہو، اور وہ اُس وقت اٹھ کھڑے ہوتے ہیں جب ان کا کردار مہر خدا کے لیے تیار ہو۔

جولائی 2023 میں شروع ہونے والے پہلے آزمائشی مرحلے کے بعد ایک ایسا عرصہ آیا جس میں ان امیدواروں کو تیل قبول یا رد کرنے کی مہلت دی جاتی ہے۔ جو قبول کرتے ہیں ان پر مہر لگا دی جاتی ہے اور پھر قریب الوقوع اتوار کے قانون کے موقع پر انہیں بطور علم بلند کیا جاتا ہے۔ جو تیل کو رد کرتے ہیں، وہ زبردست گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ان امیدواروں کو جولائی 2023 میں روحانی نیند سے بیدار کیا گیا، اور پھر ان کی انفرادی مہلت آزمائش کے ختم ہونے سے پہلے وہ آخری امتحانی عمل سے دوچار ہوئے۔ یہ امتحانی عمل اس نبوتی آزمائش کے سیاق میں متعین تھا جو حیوان کی شبیہ کی تشکیل سے وابستہ ہے، اس زمانے میں جب وہی امیدوار پھر سے زندہ ہونے والے تھے اور اپنے اندر مسیح کی شبیہ بنانی تھی۔ وہ نبوتی ساخت جس میں یہ آزمائش پوری ہونی ہے، 1989 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ ہے۔ ان امیدواروں کے جاگنے سے قاصر رہنے کے باعث خداوند نے بدعتوں کو داخل ہونے کی اجازت دی۔

خدا اپنی قوم کو بیدار کرے گا! اگر دوسرے ذرائع ناکام ہو جائیں، تو بدعتیں ان کے درمیان آ جائیں گی، جو انہیں چھانیں گی، بھوسے کو گندم سے جدا کر دیں گی۔ خداوند اپنے کلام پر ایمان رکھنے والے سب کو نیند سے جاگنے کے لیے پکارتا ہے۔ قیمتی نور آچکا ہے، جو اس وقت کے لیے موزوں ہے۔ یہ بائبل کی سچائی ہے، جو ان خطرات کو ظاہر کرتی ہے جو ہم پر آن پڑے ہیں۔ یہ نور ہمیں پاک کلام کے دل لگا کر مطالعے اور ان مواقع کی نہایت سنجیدہ و تنقیدی جانچ پڑتال کی طرف لے جانا چاہیے جن پر ہم قائم ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ حق کے تمام پہلو اور مواقع دعا اور روزے کے ساتھ پوری طرح اور ثابت قدمی سے کھنگالے جائیں۔ گواہیاں، جلد 5، صفحہ 708.

تمام انبیا آخری ایام سے متعلق کلام کرتے ہیں، لہذا انہی آخری ایام میں، جولائی 2023 میں، خداوند نے اپنے لوگوں کو "بیدار" کرنے کی کوشش کی، مگر اس کی یہ کوششیں ناکام رہیں، اور اس نے اختتام کے قریب ہونے کی تنبیہ کے طور پر ایڈونٹسٹ تاریخ میں روم کی ایک علامت کے بارے میں پہلے تنازع کو پھر سے دہرائے جانے کی اجازت دی۔ اس نے یہ اس کے باوجود کیا کہ "قیمتی روشنی" اس وقت کے لیے مناسب" آچکی تھی۔ جولائی 2023 میں جو روشنی آئی، وہ "بائبل کی سچائی ہے، جو ان خطرات کو دکھاتی ہے جو ہمارے عین سر پر ہیں۔" اس روشنی کو ہمیں "صحائف کے دل لگا کر مطالعے اور ان موقوفوں کی انتہائی تنقیدی جانچ پڑتال جنہیں ہم اختیار کیے ہوئے ہیں" کی طرف لے جانا چاہیے تھا۔

آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ دانی ایل باب گیارہ کی آیات دس سے پندرہ میں بیان کی گئی ہے، کیونکہ الفا اور اومیگا نے دانی ایل کی آخری نبوت کے انجام کو اس کی ابتدا کے ساتھ واضح کیا۔ 18 جولائی 2020 کی مایوسی تک پہنچنے والے عرصے میں، شیطان نے آیات دس سے پندرہ کے بارے میں الجھن پیدا کر دی تھی، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ باب کی ابتدا ہی باب کے انجام کی نمائندگی کرنے کی کلید ہے۔ پھر آیت چودہ کا اصل تنازعہ اٹھایا گیا۔

ایسی کوئی چیز نہیں جس سے بڑا فریب کار اتنا ڈرتا ہو جتنا اس بات سے کہ ہم اس کی چالوں سے واقف ہو جائیں۔ عظیم کشمکش، 516.

ان آیات کے معنی اور مقصد کو الجھانے کی شیطانی کوششوں سے یہ بات واضح ہے کہ وہ اس آزمائشی عمل کا ایک اہم حصہ ہیں جو اب ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کے امیدواروں کو چھانٹ رہا ہے۔ سسٹر واٹ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ دانی ایل باب گیارہ میں پیش کی گئی وہ تاریخ، جو 1798 کے وقت انجام سے پہلے پوری ہو چکی تھی، آخری چھ آیات میں دوبارہ دہرائی جاتی ہے۔

"ہمارے پاس ضائع کرنے کے لیے وقت نہیں ہے۔ ہمارے سامنے پر آشوب زمانے ہیں۔ دنیا جنگ کے جذبے سے مضطرب ہے۔ جلد پیشگوئیوں میں جن مصیبت کے مناظر کا ذکر ہے، وہ وقوع پذیر ہوں گے۔ دانیال کے گیارہویں باب کی پیشگوئی تقریباً اپنی پوری تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ اس پیشگوئی کی تکمیل میں جو تاریخی واقعات رونما ہو چکے ہیں، ان میں سے اکثر دوبارہ دہرائے جائیں گے۔" مسودات کی اشاعتیں، نمبر 13، 394۔

میرا مؤقف یہ ہے کہ آیات ایک سے انتالیس تک پیش کی گئی ساری تاریخ اس باب کی آخری چھ آیات میں دہرائی گئی ہے۔ میرا یہ بھی مؤقف ہے کہ آخری ایام کی تاریخ، جو اس عدالتی عمل کے اختتام کی تاریخ ہے جو 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہوا تھا، دو بنیادی نبوتی ادوار کے ذریعے پیش کی گئی ہے۔ پہلا دور اس عدالت کی نمائندگی کرتا ہے جو خدا کے گھر پر انجام پاتی ہے، اور اس کے بعد وہ دور آتا ہے جب خدا کے گھر سے باہر والوں کے لیے عدالت انجام پاتی ہے۔ پہلا دور 1989 میں شروع ہوا اور ریاست ہائے متحدہ امریکا میں اتوار کے قانون کے وقت ختم ہوتا ہے، جو بدلے میں دوسرے دور کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے جو اس وقت ختم ہوتا ہے جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے اور انسانی آزمائشی مہلت ختم ہو جاتی ہے۔ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ بھی 1989 میں شروع ہوتی ہے اور آیت اکتالیس پر ختم ہوتی ہے، جو ریاست ہائے متحدہ امریکا میں اتوار کا قانون ہے۔

وہ اسی باب کی آیات دس سے پندرہ والی تاریخ ہی ہے۔ وہ تاریخ 1798 میں وقت اختتام سے لے کر 22 اکتوبر 1844 کو عدالت شروع ہونے تک ملرائٹس کی تاریخ کے متوازی ہے۔ وہ دونوں تواریخ اس نبوتی تاریخ کے متوازی چلتی ہیں جو مسیح کی پیدائش سے شروع ہوئی اور صلیب پر اختتام پذیر ہوئی۔

1989 میں شروع ہونے والی تاریخ میں وہ آزمائشی عرصہ بھی شامل ہے جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا، جس کی تمثیل اس آزمائشی مدت سے ملتی ہے جو 11 اگست 1840 کو شروع ہوئی تھی اور اس آزمائشی عرصے سے بھی جو مسیح کے پپتسمہ کے وقت شروع ہوا۔ درندے کی شبیہ کی تشکیل کی تمثیل نبوی تاریخ کے کئی سلسلوں میں ملتی ہے۔ اسی عرصے کی ان تمثیلات میں سے ایک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت ہے جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔ آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کو 22 اکتوبر 1844 سے 1863 کی بغاوت تک کے سلسلے کے ساتھ بھی منطبق کیا جا سکتا ہے۔

22 اکتوبر 1844 تیسرے فرشتے کی آمد کا دن تھا۔ جیسے ہر نبوتی فرشتے کے آنے پر ہوتا ہے، اس کے پاس ایک پیغام تھا جسے کھایا جانا تھا، مگر وہ کھایا نہ گیا؛ اور فلاڈیلفیا نوعیت کی میلر ازم 1863 سے پہلے ہی لودکیہ نوعیت کی میلر ازم میں بدل گئی—اسی 1863 میں انہوں نے باضابطہ "سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ" نام اختیار کیا اور آج تک بغاوت کے بیابان میں بھٹکنے لگے۔ 1844 سے 1863 تک کی تاریخ ان لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار میں شامل ہونے کی دعوت کو رد کرتے ہیں۔ وہ دانی ایل کے باب بارہ کے شریر ہیں، یرمیاہ کی ٹھٹھا بازوں کی مجلس، یوحنا کا "شیطان کا کنیسہ" اور متی کی نادان کنواریاں۔

مسیح نے جس انتباہی پیغام کو 'نبی دانی ایل کی کہی ہوئی ویرانی کی گھناؤنی چیز' کے طور پر پیش کیا، وہ اُنڈہ آنے والی تباہی اور پراگندگی سے پہلے بھاگ نکلنے کی تنبیہ تھا۔ سن 66 عیسوی میں رومی جنرل سیستینس نے بت پرست روم کے دور کے مسیحیوں کے لیے اس تنبیہ کو پورا کیا۔ پہلی صدی میں رسول پولس نے یہی تنبیہ ان مسیحیوں کے لیے قلم بند کی جو پاپائی روم کے دور میں مصیبت اٹھائیں گے۔ سبت کے پابندوں کے لیے یہ تنبیہ کہ وہ شہروں سے نکل کر دیہات میں جا بسیں، 1888 میں آئی؛ اسی سال بلیئر بل بھی آیا، جو اتوار کو قومی آرام کے دن کے طور پر قائم کرنے کی پہلی کوشش تھی۔ بلیئر بل مسیح کے دانی ایل کی 'ویرانی کی گھناؤنی چیز' کے حوالے کے مطابق بھاگ نکلنے کی ایک تنبیہ تھا۔

جس طرح 66 عیسوی میں سیسٹینس کے ساتھ ہوا تھا، اسی طرح بلیر بل خدا کی مشیت سے واپس لے لیا گیا۔ 1888، 11 ستمبر 2001 کی تمثیل ہے، کیونکہ سسٹر وائٹ دونوں تاریخوں میں مکاشفہ اٹھارہ کے فرشتے کے نزول کی نشان دہی کرتی ہیں۔ آخری ایام میں شہروں سے نکل جانے کی تنبیہ 11 ستمبر 2001 کو نافذ العمل ہو گئی۔ لہذا 1888 کا بلیر بل، 2001 کے پیٹریاٹ ایکٹ کی تمثیل تھا۔ وہ فرشتہ جو 11 ستمبر 2001 کو نازل ہوا، مکاشفہ اٹھارہ کی پہلی تین آیات میں آخری تنبیہی پیغام کا اعلان کرتا ہے، اور یہی آخری تنبیہی پیغام تیسرے فرشتے کا پیغام بھی ہے، اگرچہ باب چودہ میں تیسرے فرشتے کی طرف سے پیش کیا گیا پیغام وہی اظہاراتِ حق پر مشتمل نہیں جو باب اٹھارہ میں ہیں۔ سطر بہ سطر وہ ایک ہی تنبیہی پیغام ہیں۔

ویرانی کا مکروہ، جس کا ذکر دانی ایل نبی نے کیا تھا، ایک علامت تھی جو مسیح نے دی تھی، جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ اُس کے لوگوں کو اپنی حفاظت کے لیے کب نکل بھاگنا چاہیے۔ یہ ایک انتباہی پیغام ہے، اور اس لیے لازماً آخری انتباہی پیغام ہے، اگرچہ اس کا بیان مکاشفہ کے باب چودہ اور باب اٹھارہ میں پیش کیے گئے پیغام کے الفاظ سے مختلف ہے۔ یرمیاہ باب پندرہ کی آیت سولہ سے شروع ہونے والی تاریخ اسی انتباہی آزمائشی پیغام کے نبوتی عرصے سے متعلق ہے۔ یہ اُس وقت شروع ہوتی ہے جب یرمیاہ خدا کا کلام کہتا ہے، اور یہ اُس وقت واقع ہوتی ہے جب فرشتہ نازل ہوتا ہے، جیسا کہ وہ اُس وقت نازل ہوا جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں گر پڑیں۔

جب یرمیاہ یہ اعلان کرتا ہے، "تیرا کلام ملا اور میں نے اسے کہا لیا؛ اور تیرا کلام میرے لیے میرے دل کی خوشی اور شادمانی ٹھہرا"، تو وہ دانی ایل کے پہلے باب میں خوراک کے بارے میں پہلے امتحان کی، اور مکاشفہ کے دسویں باب میں یوحنا کے اس عمل کی نمائندگی کرتا ہے کہ وہ فرشتے کے ہاتھ سے کتاب لے کر اسے کہتا ہے۔ پیغام کو کھانے کا آغاز اس وقت ہوتا ہے جب ایک فرشتہ آتا ہے، اور جب فرشتہ آتا ہے تو ایک آزمائشی نبوت کی مہر کھل جاتی ہے۔ جب فرشتہ آتا ہے تو پہلا آزمائشی دور شروع ہوتا ہے اور یہ اس وقت ختم ہوتا ہے جب دوسرا آزمائشی دور شروع ہوتا ہے، اور جب میکائیل اُٹھ کھڑا ہوتا ہے تو دوسرا آزمائشی دور ختم ہو جاتا ہے۔

جب فرشتہ پہنچتا ہے، تو آخری بارش برسینے لگتی ہے۔

آخری بارش خدا کے لوگوں پر برسیے گی۔ ایک زور آور فرشتہ آسمان سے اترے گا، اور ساری زمین اُس کے جلال سے روشن ہو جائے گی۔ ریویو اینڈ بیرلڈ، 21 اپریل، 1891ء۔

پچھلی بارش اُن لوگوں کو ملتی ہے جو یرمیاہ کی پرانی راہوں پر چلتے ہیں۔

خداوند یوں فرماتا ہے: راہوں پر کھڑے ہو کر دیکھو، اور قدیم راستوں کے بارے میں پوچھو کہ نیک راہ کون سی ہے، اور اسی پر چلو، تو تمہاری جانوں کو آرام ملے گا۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم اس پر نہیں چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کیے، یہ کہہ کر کہ نرسنگ کی آواز سنو۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم نہ سنیں گے۔ یرمیاہ 6:16، 17۔

جس "نرسنگ" کو "نگہبان" بجاتے ہیں، وہ لاوڈیکیہ کا پیغام ہے، جو جونز اور ویگنر نے 1888 میں پیش کیا تھا۔

للكار كر پكار، دريغ نه كر، اپنى آواز نرسنگ كى مانند بلند كر، اور ميرے لوگوں كو ان كى خطاؤں سے اور يعقوب كے گھرانے كو ان كے گناہوں سے آگاہ كر۔ اشعيا 58:1۔

11 ستمبر، 2001 کو ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانے کا عمل شروع ہوا۔ لاؤڈیکیہ کے لیے ایک انتباہی پیغام کا اعلان کیا گیا۔

اے۔ ٹی۔ جونز اور ای۔ جے۔ ویگنر کی وساطت سے ہمیں ملنے والا پیغام لاودیکہ کی کلیسیا کے لیے خدا کا پیغام ہے، اور افسوس ہر اُس شخص پر جو سچائی پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتا ہے مگر خدا کی عطا کردہ کرنیں دوسروں پر منعکس نہیں کرتا۔ 1888 کے مواد، 1053۔

لاودیکہ کے لیے تنبیہ یرمیاہ کے پاسبانوں کے نرسنگے کی وہ صدا ہے جسے لاودیکہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا سننے سے انکار کرتی ہے۔ یہ وہ تنبیہ ہے کہ جلد آنے والے اتوار کے قانون سے پہلے شہروں سے نکل کر دیہی علاقوں میں جائیداد کے حصول کے لیے چلے جائیں۔

میں نے ان مختلف نبوی خطوط کے بارے میں جو ابھی بیان کیا، وہ آپ کی بصیرت کو مہمیز دینے اور آپ کو اس بات کی ترغیب دینے کی ایک کوشش تھی کہ آپ واقعی اس بات کو پرکھیں جو میں اب لکھنے والا ہوں۔ شاید حیوان کی مورت کی، خواہ وہ حیوان کی ہو یا اس کے لیے، سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ آخری ایام میں حیوان کی مورت کی دو تشکیلیں ہوں گی۔ پہلی ریاستہائے متحدہ امریکہ میں، اور اس کے بعد دنیا کی قوموں میں۔

حیوان کے لیے بنائی گئی شبیہ اور حیوان کی شبیہ دونوں کے ساتھ وابستہ بعض نبوتی خصوصیات ہیں جن کا درست اطلاق ضروری ہے اگر ہمیں روم کی اس شبیہ کے نبوتی آزمائشی عمل سے گزرنے۔ حیوان کی شبیہ کے دور آزمائش کا دوسرا اہم عنصر (جسے کئی گواہوں سے ثابت کیا جا سکتا ہے) یہ ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت امریکہ میں حیوان کی شبیہ کی آزمائش کے دور میں واقع ہوتا ہے، اور یہ کہ دنیا کی قوموں میں حیوان کی شبیہ کی آزمائش کا دور وہ وقت ہے جب خدا کے دوسرے بچے، جو اُس اتوار کے قانون کے وقت تک ابھی بابل میں ہیں (جسے 321 سے ظاہر کیا گیا ہے)، گلے میں شامل کر لیے جاتے ہیں۔

درندے کی شبیہ آزمائش کے دو مخصوص باہم مربوط ادوار کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہی دو آزمائشی ادوار مکاشفہ باب سات کے ایک لاکھ چوالیس ہزار کے آخری اجتماع کی بھی نمائندگی کرتے ہیں، جس کے بعد اسی باب میں ایک بڑی بھیڑ کا ذکر ہے۔

اتوار کے قانون کے موقع پر، ریاست ہائے متحدہ اڑدے کی مانند بولتا ہے، جیسا کہ مکاشفہ باب تیرہ کی آیت گیارہ میں ہے۔ پھر وہ دنیا کی تمام قوموں کو فریب دینے کے لیے نکلتا ہے اور ان قوموں سے کہتا ہے کہ وہ بھی درندے کی ایک عالمگیر شبیہ بنائیں، جیسا کہ ریاست ہائے متحدہ نے ابھی کیا ہے۔ وہ مدت جو اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے، جس کی نمائندگی 321ء میں قسطنطین کے اتوار کے قانون سے کی گئی ہے، اس وقت ختم ہوتی ہے جب آخری قوم پاپائی روم کے سامنے جھک جاتی ہے، جہاں 538ء کے اتوار کے قانون کی نمائندگی ہوتی ہے، کیونکہ باب تیرہ میں ریاست ہائے متحدہ کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ درندے کی شبیہ کو زندہ کرے اور اسے بولنے پر مجبور کرے۔ یہ مدت 321ء کے اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے اور 538ء کے اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے۔

2001 میں ریاستہائے متحدہ کی حکومت نے پیٹریاٹ ایکٹ کو "بول کر" قانون کی حیثیت دے دی۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔